مطبوعات

TOWARDS UNDERSTANDING THE QUR'AAN

تفسیر تفہیم القرآن (مؤلفہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ) کا تازہ ترترجمہ مترجم ظفر اسحٰق انصاری، جلد اوّل (سورہ ۱ تا ۳) نہایت دلکش طباعتی معیار، صفحات: ۳۷۰ - ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسٹر LE2 1ZE - یوکے - قیمت نامعلوم -

قرآن کریم بہت آسان ہے بلحاظ پیرایہ، بہت تدبر طلب ہے بلحاظ معانی - خود بہت سے عرب جن کی زبان میں یہ قرآن نازل ہوا، اسے نہ سمجھ سکے - اور آج تو عربی مبین والی اس کتاب سے خود اہلِ زبان اور بھی دور جا پڑے ہیں - ہمارے ہاں بعد ازاں معاملہ آتا ہے اردو تراجم کا اور پھر نہایت مشکل مسئلہ ہے ایسے انگریزی ترجمے کا جس کے ذریعے انگریزی اہلِ زبان قرآن کے اصول و مقاصد کو پا سکیں -

اردو میں بزرگوں کے کیے ہوئے کاموں کی برکت کے تحت ان سے استفادہ کر کے وقت کی بہترین ترجمانی اور مختصر تفسیر تفہیم القرآن کی شکل میں موجود ہے، جس کی تدوین پر تیس سال کا عرصہ مولانا سید مودودیؒ نے صرف کیا -

انگریزی میں تفہیم القرآن کا اس سے پہلے ہماری طرف سے پیش کردہ ایک ترجمہ تھا جسے چوہدری محمد اکبر مرحوم نے شروع کیا - اور انور کمال سے اس کی تکمیل کرا رہے ہیں - یہ بہت اچھا ترجمہ ہے اور اس لحاظ سے اہم کہ سب سے پہلے اسی نے خلا کو پُر کیا - مگر شاید خود انگریزی اہلِ زبان کے لیے مزید مساعی کی ضرورت ہے، بالخصوص جدید ترین دور میں اس ضرورت کو ظفر اسحٰق انصاری نے پورا کیا - جو مغرب اور مشرقِ وسطیٰ کی متعدد یونیورسٹیوں میں معلمانہ منصب پر رہنے کے علاوہ اسلام آباد کی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے شعبۂ شریعت و قانون کے ڈین درسربراہ بھی رہ چکے ہیں - انہوں

نے انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا اور انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجین کے لیے مقالات لکھنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

ظاہر ہے کہ اس فاضل نوجوان میں ایسی صلاحیتیں تھیں اور اتنا وسیع مطالعہ کہ اس نے امکانی حد تک بہترین ترجمہ کیا اور بڑے خوبصورت ٹائپ میں چھپ کر سامنے ہے۔ ترجمہ کے ساتھ حواشی بھی موجود ہیں۔ عربی متن بھی بہت خوبصورت رسم الخط میں شامل کتاب ہے۔

میرا خیال تھا کہ دونوں تراجم کے دو ایک حصوں کی عبارتوں کو تقابلاً پیش کیا جائے، کٹنگ بھی تیار کر لیے گئے، مگر جگہ کی کمی کی وجہ سے ارادہ بدل دیا۔

صحیفۃ السلوک اُردو ترجمہ ذخیرۃ الملوک تالیف: امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ۔ تحقیق و ترجمہ و تعلیق از جناب مولانا صدرالدین الرفاعی المجددی۔ ناشر: مدنی پبلی کیشنز، ۵۱۲۔بی سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ بڑے سائز کے ۵۴۴ صفحات رنگین و مضبوط جلد کے ساتھ۔
قیمت: ۱۲۵/- روپے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب اسلامی سیاسیات سے تعلق رکھتی ہے۔ اور سلاطین و ملوک یا صدروں اور وزیروں کے لیے سرمایۂ ہدایت ہے۔ اس ہدایت نامہ کے دس ابواب ہیں۔ سلطنت کی دس شرطیں کے عنوان سے بڑی بحث ہے۔ رعایا کے ۲۰ حقوق اور اسی طرح غیر مسلم رعایا کے بھی ۲۰ شرائط و حقوق مندرج ہیں۔ اسی طرح مختلف اُمور میں کئی کئی اقسام اور کئی کئی شرائط بیان کی گئی ہیں۔ اچھے اور بُرے اخلاقیات پر بھی پُرافادیت گفتگو ہے۔ ص ۲۸۲ سے ۲۹۴ تک بظاہر آپ کو جسمِ انسانی کے متعلق ایسی معلومات ملیں گی جن کو آپ طب و جراحت کی ضرورت سمجھیں گے لیکن مؤلف کا کمال ہے کہ انہوں نے ان سے بھی معرفت و حکمتِ دینی کے اسرار برآمد کیے ہیں۔ قصہ مختصر یہ کہ کتاب گذشتہ دَور کی ان کتابوں میں سے ایک ہے جو ایک مخصوص موضوع کو سامنے رکھ کر پورے نظامِ دین و شریعت کی سیر کرا دیتی ہے۔

امیر سید علی ہمدانی کی شخصیت کو تو آپ جانتے ہی ہوں گے جن کا ذکر اقبال کے ہاں بھی ملتا

ہے۔ رہے مترجم جناب مولانا صدرالدین صاحب رفاعی مجددی تو اس دکن کے اکابر و عوام میں سے کون ان کے خطبات و مواعظ کے بارانِ فیضان سے بہرہ اندوز نہ ہوا ہوگا۔ جو بچ رہا ہوگا اس کا دامن یہ کتاب صحیفۃ السلوک گوہر و مرجان سے بھر دے گی۔ خدا تعالیٰ مؤلف و مترجم دونوں کو جزائے خیر دے۔

اسوۂ رسولؐ | مؤلفہ: بیگم مسعود عبدہٗ سمیّہ، ناشر: مشربہ علم و حکمت۔ یمن آباد، لاہور ۲۵۔ ملنے کا پتہ: سبحانی اکیڈمی، ۱۹۔ اُردو بازار، لاہور۔ قیمت: ۳۲/- روپے

اس کتاب کا "اسوہ" کے ضمن میں مختص موضوع حضورؐ کی کمسن بچوں سے شفقت و محبت ہے۔ مؤلفہ نے کتاب میں خود اپنے بچوں کو باتوں باتوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اور نمونہ ہائے عمل کی روایات سے بڑے مشفقانہ طریقے سے آگاہ کیا اور مادریت کی خاص ملائمت کے ساتھ معلمانہ فرض ادا کرتے ہوئے بچوں کو اپنے ساتھ روزمرہ کے عام معاملات میں حضورؐ کے جادۂ اطاعت پر چلایا ہے۔ اس طرح کتاب ایک طرح کی عملی کہانی بھی ہے' جس میں چھوٹے چھوٹے مکالمے آتے ہیں اور ساتھ ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث و سنن کا تذکرہ بھی ہوتا جاتا ہے۔

کتاب میں تالیفی پہلو سے ذرا سی اور پختگی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً ایک بچہ سوال کرتا ہے کہ توحید کا کیا مطلب ہے؟ امی جواب دیتی ہیں: "سوائے ایک اللہ کے اور کسی کو اپنا معبود نہ سمجھنا" (ص ۔۹)۔ اور پھر بات کسی اور طرف مڑ جاتی ہے۔ توحید جیسے اساسی انقلابی تصور کو اتنے اجمال میں سمیٹ کر آخر بچے کو کیا دیا جا سکتا ہے۔ اُسے معبود کے معنی اور اس سے پہلے عبادت کے معنی معلوم ہونے چاہئیں۔ کم سے کم دس جملوں میں یہ بات کہنے کی تھی۔ "حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا" (ص ۸۷) کے بالمقابل "سیدہ فاطمہ علیہ السلام" (ص ۴۴)۔ اور اسی طرح مختلف صورتوں میں مختلف آداب، حالانکہ علمائے دین نے امتیاز کے لیے انبیاء، صحابہ اور تابعین کے لیے الگ الگ آداب مقرر کر دیئے ہیں تاکہ تحریر میں کسی نام کے بارے میں فوراً جانا جا سکے کہ وہ کس درجے سے متعلق ہے۔ ایک بچے کا نام عبدالذوالاکرام ہے۔ نام خدا کے نام پر ہے، مگر اُردو بولنے والوں کی سہولت کا خیال رکھیں تو اللہ کے مرکب صفاتی ناموں کے ساتھ عبد لگا لینے سے بات بنتی نہیں مثلاً عبدالذوالجلال والاکرام عبدالذوالانتقام یا عبدالارحم الراحمین، یا عبدالسلام المومن المہیمن العزیز الجبار المتکبر۔

اپنے راستے پر کوشش اچھی ہے۔ بچوں اور گھریلو ماحول کے لیے مطالعۂ سیرت کا نیا انداز پیدا کیا گیا ہے جس سے عملی اصلاح بھی ہو۔ ہمارے نزدیک کسی خاتون کی یہ بڑی ہمت ہے کہ وہ گھر کو بھی چلائے، بچوں کو بھی سنبھالے اور بھلائی کی باتیں لکھ کر کتاب بھی تیار کرے۔

SUFISM جناب مظہرالدین صدیقی۔ ناشر: دی اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۱۰/۶۳ ۳ سی فیڈرل "بی" ایریا، کراچی۔ ۳۸۰۵ - قیمت ۲۰/- روپے

مظہرالدین صدیقی سے بہتر کون اس موضوع کو چھیڑنے والا ہے، جب کہ وہ طبعاً خود منجھا ہوا صوفیانہ رجحان اور مزاج رکھتے ہیں، نیز ان کی نگاہ اس موضوع پر اپنے ہاں کے قدیم سرمایۂ معلومات پر بھی ہے اور جدید دور کے یونانی، عجمی اور ہندی تصورات پر بھی۔ نیز وہ تصوف کی اصل روح اور اس کے بگاڑ کی اشکال کو بھی جانتے ہیں۔ انہوں نے تصوف کی اصطلاح پر اور اس کے مختلف مقاصد و مفاہیم پر بھی روشنی ڈالی ہے اور اس میں خلل پیدا ہونے کی جو صورتیں سامنے آئیں ان کا بھی احاطہ کیا ہے۔

تصوف کے آغاز کے متعلق مؤلف بتاتے ہیں کہ یہ سلسلہ دولت کی فراوانی اور عیش و نشاط کے رواج کی وجہ سے چلا۔ یعنی ایک طرف اسلام کی وہ سادگی مجروح ہوئی جو تقرب الی اللہ میں آسانی پیدا کرتی تھی۔ اور دوسری طرف محرومی کی بلاؤں نے کمزور اور غریب انسانوں پر اپنے دانت تیز کرنا شروع کیے۔ زندگی کے اس نقشے سے بیزاری نے انسان کو ترکِ دنیا اور زہد و ورع اور نفس کشی، اذکار و عبادات کے رخ پر ڈالا۔ میں اس میں یہ اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ جب اقتدار نے بے راہروی اختیار کی جس کے سائے میں دنیا پرستی اور تعیش پسندی کا فروغ ہو رہا تھا اور اسے اس روش سے ہٹا کر اسلامی راہ پر لانے کی کئی مساعی یکے بعد دیگرے ناکام ہوگئیں تو تب صاف دل اور حساس اصحاب کی توجہ تصوف کی جانب ہوئی۔ پھر اس تصوف کی جوئے رواں میں فکر اور اصطلاحات اور مسالک کے کئی ندی نالے مختلف اطراف سے آ آ کر شامل ہوتے گئے۔ حتیٰ کہ یہ دریائے معرفت بے پایاں ہو گیا۔ مؤلف نے بتایا ہے کہ پھر صوفی ازم کی مخالفت خوارج اور شیعہ کی طرف سے کلامی دائرے میں اور نویں صدی عیسوی میں فقہاء کی طرف سے شروع ہوئی۔ مؤلف کی نہایت اہم بحث یہ ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر سے اہلِ تصوف میں کمزور پہلو کیا ہیں؟ پھر اقبال اور صوفی ازم پر بات کی ہے۔

اچھا ہوتا کہ رسالہ اشراق (جون ۸۸) کا مضمون "تصوف اسلام کے متوازی ایک دین ہے"۔ پہلے چھپ کر مولف کی نظر سے گذر چکا ہوتا۔

پہلی کرن از جناب اظہر وحید۔ ناشر: ادارۃ الخطاط، ہال روڈ، لاہور۔ قیمت ۳۰ روپے

اُردو ادب میں پہلے بھی ایسے تجربات ہوتے ہیں کہ مختلف ذرہ ہائے حقیقت کو الگ الگ بیان کر کے ان کے لیے خصوصی توجہ حاصل کی جائے۔ ایسی ایک سطری، دو سطری باتوں کو بالعموم بزرگ درویشوں کے متصوفانہ انداز میں لکھا جاتا اور تصوف کے ساتھ تحریر میں فلسفہ ضرور در راہ پا جاتا ہے۔

اس سلسلے کے اولین تجربات ادب لطیف نامی صنف کے تحت ہوئے، بعد ازاں خاص خاص لکھنے والوں نے اپنی تحریروں کے اندر کہیں کہیں اس طرح کے جملے سمو دیئے ہیں۔ ایک زمانے میں سیارہ کا "صریر خانہ" جو چھوٹی چھوٹی چار پانچ سطروں پر مشتمل ہوتا تھا، بہت مقبول رہا۔ اب واصف علی واصف صاحب اس طرز بیان کو بھرپور طور پر استعمال کر کے خراج تحسین لے رہے ہیں۔ اظہر وحید نے بھی باقاعدہ پیری مریدی کی صوفیانہ اصطلاحوں کے ساتھ واصف صاحب کے رنگ میں یہ کتاب لکھ ڈالی ہے۔ کوشش خوب ہے۔ خدا کرے کہ مزید ترقی کریں۔ ویسے انہی حقائق کو ایک ایک رباعی میں بیان کر دیا جائے تو لوگوں کے لیے یاد رکھنا آسان ہوتا ہے۔ ورنہ لطیف سی ادبی عبارات کا وقتی لطف لے کر وہ انہیں بھول جاتے ہیں۔

شہدائے کربلا پر افتراء از مولانا محمد عبدالرشید نعمانی۔ ناشر: اہل سنۃ وجماعۃ، ۳۸۶، قاسم آباد، لیاقت آباد، کراچی ۱۹۔ قیمت درج نہیں۔

حضرت امام حسینؓ کی مظلومیت دوہری ہے، ایک رافضیت کے محاذ سے، دوسری ناصبیت کے محاذ سے۔ ناصبیت کا فتنہ پاکستان میں ایک حد تک تو موجود رہا، مگر واضح طور پر سطح کے اوپر یہ طوفان پہلی مرتبہ محمود عباسی امروہوی کی کتاب "خلافت معاویہ و یزید" کی اشاعت سے بپا ہوا۔ اور کمیونسٹوں اور منکرین حدیث نے ان کی پشت پناہی کی۔

میں نے "خلافت معاویہ و یزید" پڑھی ہے، اس کے مؤلف نے پورا مقدمہ ہی اُلٹ دیا ہے۔ یعنی نعوذ باللہ امام حسینؓ اور حضرت علیؓ اور ادھر کی ساری مؤقر ہستیاں تو نشانہ الزام ہیں، البتہ یزید رحمۃ اللہ علیہ

ہے۔ پھر اس کتاب کی مدد سے بہت سے لوگوں نے طرح طرح کے پمفلٹ اور مضامین لکھے اور ان کے جواب اہلِ سنّت کی طرف سے شائع ہوئے۔

ایسا ہی ایک مؤثر جوابی پمفلٹ مولانا نعمانی نے لکھا ہے جس میں ناصبیت کی مساعیِ مسخِ حقائق کا پول کھولا گیا ہے۔ اور حضرت امام حسینؓ اور خانوادۂ نبوت کا صحیح مرتبہ واضح کیا گیا ہے۔

البتہ اکابرِ دیوبند کا جو نقطۂ نظر یزید کے متعلق ہے، اس سے بعض لوگ اختلاف کرتے ہیں، وہ بھی اس پمفلٹ میں شامل ہے۔

التحقیق الصحیح | جناب قاضی محمد صدر الدین۔ ناشر: خانقاہ نقشبندیہ، مجددیہ، ہری پور، ہزارہ۔ قیمت کے بجائے درخواست دُعا برائے جناب مؤلف مرحوم۔

یہ رسالہ ایک بحث پر مشتمل ہے اور وہ ہے: "جی پی فنڈ پر زکوٰۃ، سُود اور حج کی تحقیق"۔ کچھ عرصہ قبل کسی نے جی پی فنڈ کے متعلق چند استفسارات کیے جو اکثر سامنے آتے ہیں۔ کچھ زیادہ تحقیق احوال کیے بغیر ان کا جواب یہ دیا گیا کہ جو روپیہ جی پی فنڈ کے حساب کا گورنمنٹ تنخواہ سے بلا اختیار کاٹ کر اس پر سُود دیتی ہے، یہ سُود نہیں ہے۔ سُود تب ہوگا جب روپیہ آپ کے قبضے میں دے کر سُود کا عقد کر کے سُود پر لیا جائے۔ (۲) جی پی فنڈ کی جمع رقم پر نہ تو زکوٰۃ فرض ہے، نہ اس پر حج فرض ہے جب تک یہ رقم قبضہ میں نہ آجائے۔ (مکتوبات صدریہ جلد ۲)

بعد ازاں مختلف اکابر علماء میں سلسلۂ بحث و تحقیق جاری رہا اور فیصلہ یہ ہوا کہ (۱) زید پر زکوٰۃ فرض ہے (جی پی فنڈ کی) (۲) ابھی سے فرض ہے البتہ ادائیگی کی کل رقم وصول ہونے تک مؤخر کرنے کا مجاز ہے۔ (۳) زید کے لیے سُود لینا جائز نہیں۔ (۴) زید پر حج فرض ہے۔ یہی جواب بکر کے لیے جو اپنی مرضی سے فنڈ نہیں کٹواتا۔

سارا پمفلٹ اس فتوٰی سے متعلق فقہی حوالوں اور دلائل سے بھرا ہوا ہے۔ فقہی ذوق رکھنے والوں کے لیے مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

شعبۂ حیاتِ نو | مدیرہ مسئول نور محمد فلاحی۔ پتہ: بلریا گنج۔ اعظم گڑھ، ۲۷۶۱۲۱ یو پی، انڈیا۔
سالانہ زرِ تعاون ۳۰/- روپے۔ غیر ممالک سے ۱۵ امریکی ڈالر

مارچ اپریل ۱۹۸۸ء کا شمارہ بہت اچھے مضامین سے آراستہ ہے۔ مثلاً حج بدل، اسلامی فقہ اور اس کے جدید تقاضے، ابوالاعلیٰ کا نثری سرمایہ، امام ابوحنیفہ اور آپ کی فقہ، دینی تعلیم کی ضرورت و اہمیت، ملک کی موجودہ صورتِ حال اور ہماری ذمہ داریاں، دینی مدارس اور ان کے مسائل (سیمینار) کے علاوہ اداریہ اور ایک تنظیمی کانفرنس کے پروگرام کے چند اہم مضامین۔ ان کو پڑھ کر ہر آدمی یہ محسوس کرے گا کہ یہ بقامت کہتر مجلہ بقیمت بہتر ہے۔ حجم اور عمق کے لحاظ سے اس خاص شمارے کو دیکھیں تو ۴۰ صفحات میں ۱۵ عنوانات پر مواد مطالعہ دیا گیا ہے۔ یہ کانفرنس نمبر ہے۔

ماہنامہ ندائے کسان | بادارت چوہدری کمال سالار پوری و چوہدری امداد علی صاحبان۔ پتہ: منصورہ ملتان روڈ، لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۲/- روپے۔ سالانہ ۳۰/- روپے۔

ندائے کسان ایک ایسا ماہنامہ ہے جس میں زراعت کے مسائل اور کسانوں کی مشکلات بیان ہوتی ہیں۔ یہ شمارہ (جولائی) باجوہ نمبر ہے جس میں متعدد مضامین چوہدری محمد اشرف باجوہ مرحوم کی شخصیت اور کاموں کے متعلق درج ہے۔ یہ نمبر چوہدری صاحب کے جاننے والوں کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔

خصائصِ اہلِ سنت | از حافظ مہر محمد میانوالی۔ ناشر: مکتبہ عثمانیہ، نور باوا نمبرا، گوجرانوالہ

اس پمفلٹ میں یہ صحیح عقیدہ سمجھایا گیا ہے کہ آپؐ کی آل اور اصحاب رضی اللہ عنہم تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ آپؐ کی ازواجِ مطہرات، اہلِ بیت نبوت، تمام مومنین کی مائیں واجب الاحترام ہیں۔ آپؐ کے خلفائے راشدین سرمایۂ ایمان ہیں، صحابہ کرام دین کے ستون، اس کے راوی اور مبلغ ہیں۔ پس مقامِ مصطفےٰ کا تقاضا یہ ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصۂ نبوت یا کوئی وصف بعد کے کسی بزرگ کے لیے تسلیم نہ کریں۔

افتراق اُمت کے بنیادی اسباب | از علامہ محب الدین مصری - مترجم قاضی شمس الدین احمد قریشی -
ملنے کا پتہ: مکتبہ اشرفیہ، مدرسہ اشرفیہ، تعلیم القرآن، محلہ اندرون حسن ابدال -
پاکستان - قیمت: ۵/- روپے -

افتراق اُمت کا سب سے بڑا دائرہ شیعہ سنی افتراق ہے اور خصوصاً اس وقت اس کی بڑھتی ہوئی نفرت بہت برے نتائج رکھتی ہے۔ اس پمفلٹ میں دکھایا گیا ہے کہ وہ کیا چیزیں ہیں جو صریحاً ناجائز ہیں اور سنیوں کے لیے ان کی اذیت رسانی اثنا عشری برادران سے رابطہ اخوت پیدا کرنے میں رکاوٹ بن گئی ہے۔

دو پمفلٹ | از محمد شریف قاضی - ناشر شعبہ نشر و اشاعت جمعیت اتحاد العلماء ضلع گجرات - بالائی منزل پنجاب ہوٹل کچہری چوک گجرات - پاکستان -

پمفلٹ (۱) لمحہ فکریہ (۲) جہاد بالقرآن بہت اچھے تبلیغی و اصلاحی پمفلٹ ہیں - قیمت درج نہیں شاید مفت تقسیم کے لیے ہوں -

---

رسالہ شعاع، شمارہ ۲ | مدیرہ: شگفتہ بانو - یہ رسالہ تنظیم اساتذہ پاکستان (خواتین) کا ترجمان ہے -
پتہ: جمعیت الفلاح، اکبر روڈ - صدر کراچی - زر تعاون: ۱۰/- روپے -

رسالہ پکار - جولائی ۸۳ء | مدیرہ: انیسہ رشید - اسلامی جمعیت طالبات کا ترجمان -
قیمت: ۴/۵۰ روپے - پتہ: ۳۳ - اے - بلاک این - نارتھ ناظم آباد، کراچی -

انبیاء پر بہتانات بائیبل | از جناب خواجہ نذیر احمد بٹ - صدر مرکز تحقیق بیت، اچھرہ - لاہور -
شائع کردہ: اسلامی مشن، کوٹ لکھپت، لاہور -

اس میں بائیبل ہی سے بہتانوں کی تردید کی گئی ہے - قیمت ۷ پیسے کے چار ڈاک ٹکٹ -

غدار پاکستان | از جناب محمد یوسف لدھیانوی - ناشر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت - حضوری باغ روڈ ملتان -

اس پمفلٹ میں ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کو نوبل انعام ملنے پر فتنے کا ایک پہلو دکھایا گیا ہے -
قیمت: نامعلوم

پیغام | بادارات مجلس مدیران۔ دفتر: بزم پیغام۔ ۱۔ اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔
قیمت فی شمارہ ۲/- روپے سالانہ ۲۵/- روپے۔

شمارہ مئی جولائی میرے سامنے ہے۔ بچوں کے لیے مسلم زاویۂ نگاہ سے لٹریچر تیار کرنے کا کام بہت قلیل ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں رسالہ پیغام کا اجرا بڑا مبارک ہے جو بچوں کے لیے کہانیوں، نظموں، لطیفوں، دینی، صحت، علم، شائستگی کی باتوں، تصویروں، کارٹونوں اور رنگین سرورقوں کے لیے نہایت اچھی پاکیزہ تفریح کا سامان مہیا کرتا ہے۔

ساتھی | مدیر: صادق جمیل۔ پتہ: ساتھی پبلی کیشنز، سیما ایونیو، الف ۱۰۶، گلشن اقبال" ٹی ۱۳۔ کراچی ۴۷۔ قیمت فی شمارہ ۲/- روپے

"پیغام" کا یہ دوسرا ساتھی ہے۔ بچوں کے لیے دل خوش کن مواد پیش کرتا ہے۔ فوقیت یہ کہ پیغام عام سیاہ روشنائی سے چھپا ہے اور ساتھی کا یہ شمارہ (جولائی) سہ رنگ سے چھپا ہے۔ مگر دونوں نیوز پرنٹ کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود دونوں دلچسپ ہیں۔ پیغام اور ساتھی میں اتنا ہی فرق ہے جتنا لاہور کے ذوق اور کراچی کے ذوق میں۔ یعنی حقیقت کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں۔

اخوت و محبت کا قرآنی پیغام | از جناب محمد اکرام قریشی ایم اے۔ ناشر: احیائے دین لائبریری سیالکوٹ۔

اس مختصر پمفلٹ میں جھگڑے طے کرنے، اختلافات اٹھانے اور افتراق پیدا کرنے سے بروئے قرآن و حدیث باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ قیمت فی درجن ۱۰/- روپے